

خشتِ خم صہبا : شراب کے مٹکے کی اینٹ۔ مٹکے میں انگور کا رس بھر کر اس پر اینٹ رکھ دیتے ہیں اور منہ بند کر دیتے ہیں تاکہ رس بوش میں آجائے۔ پھر اسے صاف کر کے بوتلوں میں بھر لیتے ہیں۔ اس سے وہ اینٹ بھی مراد لے سکتے ہیں، جو شراب کے مٹکے کو ٹھہرا کر رکھنے کے لیے سہارے کے طور پر استعمال ہوتی ہے۔

شرح : اگر اس چکنی ڈلی کو عبادت گاہ میں مہر نماز ٹھہرا لیں تو شراب خانے میں مٹکے کے اوپر کی اینٹ کہنا چاہیے۔ اگر مٹکے کو سہارا دینے والی اینٹ فرض کیا جائے تو معنی یہ ہوں گے کہ شراب کے مٹکے کی وہ اینٹ جو رندوں کی سجدہ گاہ ہوتی ہے۔

۱۰۔ لغات : پرکار : دائرہ کھینچنے کا آلہ۔

شرح : اس چکنی ڈلی کو خزانہ محبت کے دروازے کا قفل کیوں لکھا جائے؟ اسے آرزو کی پرکار کا مرکز کیوں کہا جائے۔

۱۱۔ شرح : اسے کیوں ایسا موتی تصور کریں، جو کہیں پایا نہ جاتا ہو؟ اسے کیوں چشمِ عنقا کی پتلی کہیں؟

۱۲۔ لغات : سلمیٰ : عرب کی ایک مشہور محبوبہ۔

شرح : کیوں اسے یسلیٰ کے پیراہن کی گھنڈھی لکھیں؟ کیوں اسے سلمیٰ کے نافے کا نقش پا کہیں؟

۱۳۔ شرح : مناسب یہ ہے کہ حضور کی ہتھیلی کو دل فرض کریں اور اس چکنی ڈلی کو اس دل کا سیاہ نقطہ قرار دے لیں۔

۸۔ کلکتہ

۱۔ شرح : کلکتہ کا جو ذکر کیا تو نے ہم نشیں!

اے ہمدرد! تو نے اک تہہ سے تہہ میں اراک با تہہ